مولانا حسرت موہانی ایک مخلص، بے لوث، بے غرض اور حق پرست رہنماء ہی نہیں بلکہ ایک سچے، نیک اور اچھے انسان بھی تھے، الطاف حسین

سیدالاحرار مولانا حسرت موہانی کی 57ویں برسی کے موقع پر بیان

لندن۔۔13 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ تحریک آزادی کے جیدرہنما مولانا حسرت موہانی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے اور ہر جہت میں منفرد مقام رکھتے تھے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ مولانا حسرت موہانی ایک مخلص، بے لوث، بے غرض اور حق پرست رہنماء ہی نہیں بلکہ ایک سچے، نیک اور اچھے انسان بھی تھے۔ ان خیالات کے اظہار انہوں نے سیدالاحرار مولانا حسرت موہانی کی 57ویں برسی کے موقع پر ایک بیان میں کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مولانا حسرت موہانی نے ایک سیاسی رہنماء، صحافی، دانشور، شاعر اور تحریک آزادی کے مجاہد کی حیثت سے برصغیر کے مظلوموں کے حقوق کے لئے حق پرستانہ جدوجہد کی اور زندگی کے ہر نشیب وفراز کا عزم وحوصلہ سے مقابلہ کیا۔انہوں نے کہا کہ مولانا حسرت موہانی پرآشوب دور میں سچائی کا اظہار جرات سے کرتے رہے اور حق پرستی کی جدوجہد میں پیش آنے والے مشکل ترین حالات اور کٹھن آزمائشوں کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا۔قید وبند کی صعوبتیں اور چکی کی مشقتیں خندہ پیشانی سے سہیں لیکن اس مرد قلندر نے حالات کے جبر کے آگے کبھی سرنگوں نہیں کیا اور یقین کامل کے ساتھ جدوجہد کرتے رہے۔ جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام وکارکنان سے کہا کہ وہ سیدالاحرار مولانا حسرت موہانی کی 57ویں برسی کے موقع پر مولانا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ان سے محبت کا تقاضہ ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ میں سادگی اپنائیں اور حق پرستی کی جدوجہد کو جاری رکھتے ہوئے پاکستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہر ممکن کردار ادا کریں تاکہ بانیان پاکستان کے خوابوں کی تعبیر حاصل کی جاسکے۔

ہندوستان میں بم دھماکوں میں متعدد افراد کے جاں بحق وزخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔13 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ہندوستان کے صوبہ راجستھان کے شہر جے پور میں بم دھماکوں کی شدید مذمت کی ہے اور ان واقعات کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ بم دھماکوں اور دہشت گردی کی ان جیسی کارروائیوں کے ذریعے معصوم انسانوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے انسان کہلانے کے مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سفاک دہشت گرد اور تخریب کار اپنی ان مذموم کارروائیوں کے ذریعے خطہ میں امن واستحکام کو تباہ وبرباد کرنے کی کوششیں کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکوں میں جاں بحق ہونے والوں کے سوگوار لواحقین سے دلی ہمدردی اور دکھ کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔

جماعت الحدیث پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا رمضان سلفی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔13 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جماعت اہلحدیث پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا رمضان سلفی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین)

منور حسن کے خیالات سے بلی تھیلے سے باہر آ گئی۔ مظہر حسین

جماعت اسلامی نے ملک میں افراتفری، بے چینی اور تصادم کی فضاء پیدا کرنے کا منصوبہ بنالیا ہے

کراچی ۔۔13 مئی 2008ء

ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے جوائنٹ انچارج مظہر حسین نے جماعت اسلامی کے رہنماء اور تھنڈر اسکواڈ کے کمانڈر منور حسن کے جیو ٹی وی کو دیئے گئے انٹرویو پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ منور حسن کے خیالات سے بلی تھیلے سے باہر آ گئی ہے اور یہ بات کھل کر سامنے آ گئی ہے کہ جماعت اسلامی نے ملک میں افراتفری، بے چینی اور تصادم کی فضاء پیدا کرنے کا منصوبہ بنالیا ہے۔ اپنے بیان میں مظہر حسین نے کہا کہ اس وقت ملک بہت نازک دور سے گزر رہا ہے، امن وامان، دہشت گردی ،مہنگائی جیسے مسائل ہمارے ملک کو درپیش ہیں اور اس وقت ملک کو قومی مفاہمت کی ضرورت ہے نہ کہ اس کی باتی کی کہ متنازعہ ججز کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیا جائے؟ انہوں نے کہا کہ قوم کو متنازعہ ججز کی ضرورت نہیں جنہوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا ہو چاہے وہ ماضی ہوں یا ابھی کے ہوں اور جن کا تعلق سیاسی جماعتوں سے ہو۔ انہوں نے کہا کہ قوم ایسے ایماندار ججز چاہتی ہے جنہوں نے کبھی پی سی او کے تحت حلف نہیں لیا ہو اور نہ وہ کسی سیاسی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں کیونکہ ایسے ہی ججز ملک میں عدل کا نظام قائم کرسکتے ہیں اور ملک کو ایک بڑے بحران سے نکال سکتے ہیں؟۔ کراچی میں وکلاء کو جلانے کے الزام پر تبصرہ کرتے ہوئے مظہر حسین نے کہا کہ منور حسن صاحب قوم کو یہ بتانا پسند کریں گے کہ کتنے وکلاء جلائے گئے؟ اور کیا وہ ان کے نام اور پتوں سے قوم کو آگاہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جھوٹ بولنا انکی فطرت ہے کیونکہ منور حسن صاحب منافق اعظم عبداللہ بن ابئی کے مقلدوں میں سے ہیں اور جھوٹ بولنا، قوم کو گمراہ کرنا انکی روایت کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اور خصوصاً کراچی کے عوام جماعت اسلامی کی منافقت اور زہریلے بیانات آج تک نہیں بھولے ہیں۔ مظہر حسین نے منور حسن سے سوال کیا کہ 19 جون 1992ء، علی گڑھ، گرین ٹاؤن، سہراب گوٹھ، پکا قلعہ حیدرآباد، سانحہ 27 دسمبر 2007ء 28 لاپتہ کارکنان جن کا آج تک پتہ نہیں لگ سکا ان تمام سانحات کا کون ذمہ دار ہے اور کون سی عدالت سے انصاف مانگیں؟ اس وقت منور حسن کی زبان کیوں خاموش ہوگئی تھی ایم کیو ایم پر جب ظلم کے پہاڑ توڑے جارہے تھے تو جماعت اسلامی کے رہنماء شادیانے بجا رہے تھے اور مٹھائیاں تقسیم کررہے تھے مگر قائد تحریک الطاف حسین خدا کی طرف دیکھ رہے تھے کہ اس نے دعا قبول کی اور ایم کیو ایم کو ایک ملک گیر جماعت بنادیا اور 1986ء سے لیکر 2008ء تک فتح وکامرانی عطا کی اور جماعت اسلامی جماعت مسلسل ناکامیوں کی وجہ سے عوام میں ذلیل ورسوا ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ایم کیو ایم اور قائد تحریک الطاف حسین موجود ہیں ملک تصادم کی طرف نہیں بلکہ محبت کی طرف بڑھے گا اور تحریک سازشیں انشاءاللہ ناکام ہوں گی۔

پنجاب میں 24 گھنٹوں کے دوران غربت، بیروزگاری اور مہنگائی سے متاثر سات خواتین سمیت دس افراد کی خودکشی کے واقعات کا نوٹس لیا جائے، اراکین اسمبلی

کراچی ۔۔۔13 مئی 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے پنجاب کے مختلف شہروں میں غربت، بے روزگاری اور تیزی سے بڑھتی ہوئی مہنگائی سے تنگ آکر سات خواتین سمیت دس افراد کی خودکشی کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور خودکشی کے واقعات کو پنجاب حکومت کی ناقص پالیسیوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں اراکین قومی اسمبلی نے کہا کہ پنجاب میں مسلم لیگ (ن) کی مخلوط حکومت کی تشکیل کے بعد سے پنجاب کے غریب شہریوں کی مشکلات میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جبکہ پنجاب حکومت کی ناقص پالیسیوں کے سبب تیزی سے بڑھتی ہوئی غربت، مہنگائی اور بے روزگاری میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس نے پنجاب کے غریب شہریوں کو شدید مایوس کیا ہے اور شہری خصوصاً غریب خواتین فاقہ کشی کی زندگی گذارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں 24 گھنٹوں کے دوران 10 افراد کی خودکشی کے واقعات اس بات کا ثبوت ہے کہ پنجاب حکومت کو ریلف دینے میں پوری طرح ناکام ہوچکی ہے جس نے پنجاب میں غریب شہریوں کو روزگار دینے کے بجائے سیاسی مخالفت نشانہ بناتے ہوئے الٹا بے روزگاری کی دلدل میں دھکیل دیا جس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ حق پرست اراکین نے کہا کہ پنجاب میں دس سے غریب شہریوں کے خودکشی کے واقعات کی ذمہ دار پنجاب حکومت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جانب پنجاب کے غریب شہری

غربت، بے روزگاری اور مہنگائی کے سبب خودکشی کر رہے ہیں جبکہ پنجاب حکومت کے کرتا دھرتا مسلم لیگ (ن) شریف برادران قومی وصوبائی اسمبلی کی نشستوں کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرواتے پھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2008ء کے عام انتخابات میں نواز شریف نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مہنگائی، غربت اور بے روزگاری کے خاتمے کیلئے کام کرینگے تاہم آج انہیں اپنے وعدے یاد نہیں اور وہ عوام کو بھول چکے ہیں۔ حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر پرویز مشرف، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور گورنر پنجاب سے مطالبہ کیا کہ پنجاب میں بڑھتی ہوئی غربت، بے روزگاری اور مہنگائی سے متاثر ہو کر خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور پنجاب حکومت سے خودکشی کے واقعات پر باز پرس کی جائے اور پنجاب سمیت ملک بھر میں غربت، بے روزگاری اور مہنگائی کے خاتمے کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار لائیں جائیں۔

☆☆☆☆☆